



کل نمبر حصہ دوم اور سوم : 80

وقت : 2:35 گھنٹے

نوٹ : حصہ دوم اور سوم صفحات 1-2 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو ان کا پی پر لکھ کر شیٹ (B) طلب کرنے پر مہیا کی جاسکتی گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 50)

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے دس (10) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات اردو میں دیں: (10x5=50)

Q.No.2. Answer any TEN of the following parts in three to four lines, in Urdu:

- (i) چکارا از احسان خداوندی عجب نیست؟
- (ii) سوگند کردگار بہ جان کیست؟
- (iii) علت غلبہ محبت خدا چہ بود؟
- (iv) اگر خواہی کہ دولت ابرار بہ تو رسید باید چہ کار کنی؟
- (v) شیخ ابوسعید بہ خواجہ عبدالکریم چہ گفت؟
- (vi) وقتی امیر سبکتگین بچہ آہورا گرفت مادرش چہ گفت؟
- (vii) دل سنگ و کوہ از چہ کسی می نالد و چرا؟
- (viii) دوست نیک چہ اہمیتی دارد؟
- (ix) خلاصہ منظومہ ”دوئی نادان“ نویسد؟
- (x) خواجہ بہ رابعہ بصری چہ گفت؟
- (xi) مزار سلطان قطب الدین را کہ احداث کرو؟
- (xii) علامہ محمد تقی برای چہی کوشید؟
- (xiii) غزل امیر سبکتگین و پادشاہان صحت؟
- (xiv) مصدر ”انظرتن“ را در اصل ماضی استاری ماضی لکھ؟
- (xv) آلودگی ہوا برای انسان و جہان چہ خطر دارد؟
- (xvi) در منظومہ ”از ماست کہ بر ماست“ عقاب در حکام مرگ چہ گفت؟

حصہ سوم (کل نمبر 30)

سوال نمبر ۳: ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کا اردو یا آسان فارسی میں ترجمہ کیجیے: (10)

Q.No.3. Translate any ONE of the following paragraphs into Urdu or Simple Persian:

الف۔ امیر سبکتگین کہ بامن، شبی احوال و اسرار خویش باز می نمود: گفت: ”پیشتر از آن کہ من بہ غزنین افتادم، یک روز بر نشستم نزدیک نماز دیگر، و بہ صحرا رفتم۔ یک اسپ داشتم۔ سخت دوندہ بود۔ چنانکہ ہر صیدی کہ پیش من آمدی، باز نرفت۔ آہوی دیدم مادہ و بچہ وی۔ اسپ را برانگیختم۔ بچہ از مادر جدا ماند۔ بگر فتمش۔ بر زمین نہادم و باز گشتم۔ روز نزدیک نماز شام رسیدہ بود۔ چون لختی براندام، آوازی بہ گوش من می آمد۔ باز نگریستم۔ مادر بچہ بود کہ بر اثر من می آمد و غریو می کرد۔ اسپ برانیدم بہ طمع آن کہ وی نیز گرفتار آید، بتاختم۔ چون باد از پیش من برفت۔

ب۔ پادشاہی با غلامی عجمی در کشتی نشست و غلام ہرگز دریا را ندیدہ بود و محنت کشتی نیاز مودہ، گریہ و زاری در نہاد و لرزہ بر اندامش افتاد۔ چندانکہ ملاطفت کردند، آرام نمی گرفت و عیش ملک ازو منغض بود، چارہ ندانستند۔ حکیمی در آن کشتی بود۔ ملک را گفت: ”اگر فرمان دہی، من اورا بہ طریقی خاموش گردانم۔“

گفت: ”غایت لطف و کرم باشد۔“ بفرمود تا غلام را بہ دریا انداختند۔ باری چند غوطہ خورد۔ مویش گرفتند و سوی کشتی آوردند۔ بدو دست درسکان کشتی آویخت، چون بر آمد، بگوشہ ای بنشست و آرام یافت۔ ملک را تعجب آمد، بر سبیل ”درہن چہ حکمت بود؟“

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل اشعار میں سے پانچ کا ترجمہ و تشریح اردو یا آسان فارسی میں کیجیے: (10)

Q.No.4. Translate and explain any FIVE of the following stanzas into Urdu or Simple Persian:

- (i) واعظ! حدیث سایہ طوبیٰ فرو گذار
کا بیجا سخن ز سرو روان محمد است
- (ii) ز گفتار دانا توانا شوی
گویا از آن سان کزو بشوی
- (iii) یارب! بہ کرم بر من درویش مگر
در من مگر، در کرم خویش مگر
- (iv) ہر چند نیم لایق بخشایش تو
بر حال من نہی دل ریش مگر
- (v) ای غنچہ خوابیدہ! چو ز گس، مگران خیز
کا شانہ مارفت بہ تاراج غمان، خیز
- (vi) از نالہ مرغ چمن، از بانگ اذان خیز
از گرمیء ہنگامہ آتش نفسان خیز
- (vii) مہر ابلہ، مہر خرس آمد یقین
کین او مہر است و مہر اوست کین

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے: (10)

Q.No.5. Translate any FIVE of the following sentences into Persian:

- (i) Sadia wakes up early in the morning daily. سعدیہ ہر روز صبح جلدی اٹھتی ہے۔
- (ii) Hazrat Luqman was a very pious man. حضرت لقمان بڑے نیک آدمی تھے۔
- (iii) Is your brother a government servant? کیا تمہارا بھائی سرکاری ملازم ہے؟
- (iv) Ali is studying in 12th class. علی بارہویں کلاس میں پڑھتے ہیں۔
- (v) The Quaid-i-Azam was born in Karachi. قائد اعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔
- (vi) What is your name? تمہارا نام کیا ہے؟
- (vii) Sheikh Saadi was a great poet of Iran. شیخ سعدی ایران کے عظیم شاعر تھے۔